بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہ مسائل آیت اللہ العظمی سید علی سیستانی مدظلہ العالی کے فتاوی کے مطابق ہیں، زیارت آئمہ علیہم السلام کے شرف کے حصول کے لیے آنے والی خواتین زائرات کو عام طور پر ان شرعی مسائل کی ضرورت رہتی ہے۔ ان کے علاوہ اگر کوئی مسئلہ درپیش ہو تومقامی علماء سے رابطہ کیا جائے۔

**سوال:** کیا خواتین کا اپنے شوہر یا کسی محرم کے بغیر اکیلے ہی مقامات مقدسہ کی زیارت کے لیے جانا جائز ہے؟

**جواب:** اگر خاتون کوحرام میں مبتلا ہونے کا خوف و اندیشہ نہ ہو تو جائز ہے۔اگر خاتون شادی شدہ ہے تو ضروری ہے کہ وہ زیارت کی خاطر تنہا جانے کے لیے اپنے شوہر سے اجازت لے۔اگر خاتون کے والدین میں سے کوئی ایک یا دونوں زندہ ہوں اور اس کے اکیلے جانے سے والدین کو اپنی بچی کے حوالے سے کسی خطرہ کیبنا پر فکرمندی کے سبب اذیت ہو تو ایسی صورت میں والدین کی مخالفت کرنا جائز نہیں ہے۔

**سوال:** بیوی کے گھر سے نکلنے کے لیے کس حدتک شوہر کی اجازت ضروری ہے؟اگر شوہر بیوی کو مقامات مقدسہ کی زیارت سے روکے تو کیا بیوی کے لیے شوہر کی اجازت کے بغیر زیارت کے لیے جانا جائز ہے؟

**جواب:** شوہر کی اجازت اور رضا مندی کے بغیر بیوی کو گھر سے نکلنے کا حق نہیں ہے اگرچہ وہ مقامات مقدسہ کی زیارت کے لیے ہی کیوں نہ جا رہی ہو۔

**سوال:** کیا بیوہ یا طلاق یافتہ خاتون کااپنے بیٹے یا بھائی کی اجازت کے بغیر مقامات مقدسہ کی زیارت کے لیے جانا جائز ہے؟

**جواب:** جی ہاں جائز ہے۔

**سوال:** کسی خاتون کا ناخنوں پر نیل پالش لگا کر وضو کرنے کا کیا حکم ہے؟

**جواب:** ایسی خاتون کا وضو اور نماز دونوں درست نہیں ہیں کیونکہ یہ پالش پانی کو ناخن تک پہنچنے میں رکاوٹ بنتی ہےاور وضو کے درست ہونے کے لیے پانی کا اعضاء وضو کے ہر حصے تک پہنچنا ضروری ہے۔واضح رہے کہ کسی بھی عورت کا نیل پالش کو ناخنوں پر لگانا زینت و آرائش (میک اپ) کرنا شمار ہوتا ہے اور کسی نامحرم کو دکھانے کی نیت سے ناخن پالش کا استعمال یا کوئی اور میک اپ کرنا حرام ہے لہٰذا جو عورت ناخنوں پہ پالش لگائے



اسے اپنے باقی جسم کی طرح پالش لگے ناخنوں کو بھی نامحرم سے چھپانا واجب ہے۔

**سوال:** بعض خواتین نا محرم مرد کے سامنے وضو کرتی ہیں اور دوران وضو ان کے بازو عیاں ہو جاتے ہیں کیا ایسا کرنا جائز ہے؟

**جواب:** جائز نہیں ہے لیکن اس خاتون کا وضو درست ہے۔

**سوال:** سفر کے دوران خواتین کو بعض اوقات ایسی جگہ وضو کرنا پڑتا ہے کہ جہاں مرد حضرات بھی موجود ہوتے ہیں اور وضو اور مسح کرتے وقت نا محرم مردوں کی ان خواتین پہ نظر پڑ رہی ہوتی ہے کیا ایسے حالات میں خاتون کا جراب پر مسح کرنا جائز ہے؟

**جواب:** جراب پر مسح کرنا درست نہیں ہے اس خاتون کا وظیفہ یہ ہے کہ اپنے قدم پر اس طرح مسح کرے کہ کوئی نا محرم مرد اسے نہ دیکھ رہا ہے۔

**سوال:** حالتِ حیض میں عورت کے تلاوت قرآن کے متعلق چند سوال ہیں:

۱:- کیا حالتِ حیض میں عورت کا قرآن مجید کی تلاوت کرنا حرام ہے یا مکروہ ہے یا جائز ہےاور خاص طور پر ان سورتوں کے پڑھنے کا کیا حکم ہے جن میں آیات سجدہ ہیں؟

۲:- حیض کی حالت میں عورت کا ان سورتوں کو پڑھنے کا کیا حکم ہے جن میں مستحب سجدہ ہے؟

۳:- کیا حالتِ حیض میں عورت کا قرآن مجید کی چھوٹی سورتوں کی تلاوت کرنا جائز ہے؟

**جواب:** ۱:- حیض کی حالت میں عورت کے لیے قرآن مجید کی تلاوت جائز ہے اور یہ عمل مکروہ نہیں ہے۔ حالتِ حیض میں ان آیات کا پڑھنا حرام ہے جن میں واجب سجدہ ہے اور وہ آیات یہ ہیں سورہ السجدہ آیت ۱۵، سورہ فصلت آیت ۳۷، سورہ النجم آیت ۶۲، سورہ العلق آیت ۱۹۔ حیض کی حالت میں عورت کو چاہیے آیات کے الفاظ کو چھونے سے اجتناب کرے۔

۲:- جائز ہے۔

۳:- جائز ہے البتہ سورہ العلق کی وہ آیت پڑھنا جائز نہیں ہے جس میں واجب سجدہ ہے۔

**سوال:** کیا حالتِ حیض میں خاتون کے لیے غسل جمعہ یا دیگر مستحب غسل بجا لانا مستحب ہے؟

**جواب:** غسل جمعہ یا دیگر مستحب غسل حالتِ حیض میں بھی مستحب ہیں



لیکن ماہواری کے ختم ہونے سے پہلے غسل جمعہ کے صحیح ہونا محل اشکال ہے لہٰذا ثواب کے حصول کی نیت سے غسل جمعہ بجا لائے۔

**سوال:** کیا حالتِ حیض میں خاتون کا گیلے ہاتھ سے سجدہ گاہ کو چھونا جائز ہے؟

**جواب:** ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

**سوال:** حالتِ نفاس میں خاتون پر کون سی چیزیں حرام ہیں؟

**جواب:** مشہور یہ ہے کہ واجبات، محرمات، مستحبات اور مکروہات پر مشتمل جو احکام حالتِ حیض میں عورت کے لیے ثابت ہیں وہ حالتِ نفاس میں بھی وہی احکام عورت کے لیے ثابت ہیں۔ بعض امور ایسے جو حیض کی حالت میں تو عورت پر حرام ہوتے ہیں لیکن ان کا حالتِ نفاس میں عورت پر حرام ہونا محل اشکال ہے البتہ احتیاط اسی میں ہے کہ نفاس کی حالت میں بھی عورت ان سے اجتناب کرے اور وہ امور مندرجہ ذیل ہیں:

۱:- ان آیات کی تلاوت کرنا جن میں واجب سجدہ ہے

۲:- مساجد میں داخل ہونا اور بغیر رکے واپس نکل آنا

۳:- مساجد میں رکنا

۴:- مساجد میں کوئی چیز رکھنا

۵:- مسجد حرام و مسجد نبوی میں داخل ہونا اگرچہ مسجد نبوی اور مسجد حرام میں سے گزرنا ہی مقصود کیوں نہ ہو۔

**سوال:** کیا حیض یا جنابت کی حالت میں کسی معصوم کے روضہ مبارک میں داخل ہونا جائز ہے؟

**جواب:** صحن شریف اور روضہ مبارک کے ایسے ہالز وغیرہ میں داخل ہونا جائز ہے جن کا مسجد ہونا ثابت نہیں ہے لیکن احتیاط واجب کی بنا پر روضہ مبارک کے جس ہال یا کمرے میں ضریح مبارک ہے اس میں داخل ہونا جائز نہیں ہے۔

**سوال:** کیا حالتِ حیض اور جنابت میں آئمہ علیہم السلام کی اولاد اور ان کے اصحاب کے حرموں میں داخل ہونا جائز ہے؟

**جواب:** ان حرموں کے ہر اُس حصہ میں جانا جائز ہے جو مسجد نہیں ہے بشرطیکہ ایسا کرنا اس حرم کی بے احترامی شمار نہ ہوتا ہو۔

**سوال:** کیا حالتِ حیض میں عورت کا دعا اور زیارت پڑھنا جائز ہےاور کیا اسے ایسا کرنے کی صورت میں ثواب ملے گا؟



**جواب:** حالتِ حیض میں خاتون کا دعا اور زیارت پڑھنا جائز ہے اور ان شاء اللہ اسے ثواب بھی ملے گا۔

**سوال:** کیا استحاضہ قلیلہ کے لیے وضو کے بعد قرآن مجید کے حروف کو چھونا اور قرآن مجید کی تلاوت کرنا جائز ہے ؟

**جواب:** جائز ہے۔

**سوال:** کیا حالتِ استحاضہ میں عورت کے لیے مساجد اور آئمہ معصومین کے حرم میں داخل ہونا جائز ہے ؟

**جواب:** جی ہاں جائز ہے۔

**سوال:** حالتِ استحاضہ میں خاتون پر کون سی چیزیں حرام ہیں؟

**جواب:** اپنے فریضہ کے مطابق وضو اور غسل کرنے سے پہلے قرآن مجید کے الفاظ اور لفظ "اللہ" کو چھونا حرام ہے اور احتیاط واجب کی بنا پر دیگر اسماء الٰہی اور خدا کے صفاتی ناموں اور معصومین علیہم السلام کے ناموں کو چھونا بھی حرام ہے۔

**سوال:** دعا پڑھتے ہوئے کن شرائط کا پایا جانا ضروری ہے؟ عورت کے لیے حجاب پہننا اور حیض وغیرہ سے پاک ہونا ضروری ہے؟

**جواب:** مذکورہ امور دعا میں شرط نہیں ہیں دعا اور ذکرِ خدا ہر حال میں جائز ہے۔

**سوال:** کیا عورت کے لیے قرآن مجید کی تلاوت یا دعا پڑھتے وقت سر کا ڈھانپنا واجب ہے ؟

**جواب:** اگر وہ خاتون نا محرم مرد کی نظروں کے سامنے نہیں ہے تو واجب نہیں ہے۔

**سوال:** اگر مرد نے نماز شروع کر دی ہو اور ایک خاتون آ کر بالکل اس کے ساتھ اسی صف میں کھڑی ہو جائے یا مرد سے آگے کھڑی ہو کر نماز شروع کر دے تو اس صورت میں صرف خاتون کی نماز باطل ہوگی یا مرد کی بھی نماز باطل ہوگی؟ اور اسی طرح اگر خاتون نماز پڑھ رہی ہو اور مرد آکر خاتون کے برابر یا اس کے پیچھے کھڑا ہو کر نماز شروع کر دیتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

**جواب:** احتیاط واجب کی بنا پر دونوں کی نماز باطل ہے کیونکہ نماز کے دوران خاتون کا مرد سے آگے یا برابر نہ شرط ہے اور اس شرط کا نماز کے شروع سے آخر تک پایا جانا ضروری ہے۔

**سوال:** نماز میں مرد اور عورت کے درمیان کتنا فاصلہ ہونا چاہیے؟

**جواب:** بنا بر احتیاط خاتون مرد سے پیچھے کھڑی ہو چاہے اتنی مقدار میں ہی پیچھے کیوں نہ کھڑی ہو کہ خاتون کا مقام سجدہ مرد کے سجدہ کے دوران گھٹنے رکھنے کی جگہ کے برابر ہو اور اگر خاتون مرد کے برابر کھڑی ہو تو دونوں کے درمیان پردہ ہونا ضروری ہے یا دونوں کے درمیان تقریبا ساڑھے چار میٹر کا فاصلہ ہونا چاہیے اگر اتنا فاصلہ موجود ہو تو پھر ایک دوسرے کے پہلو میں کھڑا ہونا نماز کے بطلان کا باعث نہیں ہے بلکہ خاتون اگر مرد سے آگے کھڑی ہو اور دونوں کے درمیان مذکورہ بالا فاصلہ موجود ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

**سوال:** روضہ مبارک میں نماز کے لیے خواتین کی مخصوص جگہوں میں بعض خواتین اپنے ساتھ ممیّز بچے کو لے آتی ہیں جو بچہ خواتین کے درمیان کھڑے ہو کر نماز بجا لاتا ہے کیا اس بچے کی نماز ماں اور دیگر خواتین جو اس بچے کے برابر کھڑی ہیں ان کی نماز کو باطل کر دے گی؟

**جواب:** یہ حکم بالغ مردوں کے ساتھ مخصوص ہے لہٰذا ان خواتین کی نماز درست ہے البتہ بنا بر احتیاط لازم اگر بچہ اس حالت میں ہے کہ نامحرم خواتین کی طرف نگاہ اس میں شہوت کو بھڑکانے کا موجب بن سکتی ہے تو ان خواتین کا ممیّز بچے سے اپنے بدن اور بالوں کو چھپانا واجب ہے۔

**سوال:** شریعت اسلامی کے مطابق عورت کا اپنے گھر میں نماز ادا کرنا مسجد یا مقامات مقدسہ میں ادا کی گئی نماز سے افضل ہے تو میرا سوال یہ ہے کہ کیا یہ حکم اب بھی باقی ہے جبکہ ہم دیکھتے ہیں کہ مساجد یا مقامات مقدسہ میں نماز کے بعد مفید دروس کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے اور روحانی حوالے سے بھی یہ ماحول کافی اثر انداز ہوتا ہے تو کیا اس لحاظ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس دور میں خواتین کی نماز مساجد یا مقامات مقدسہ میں حکم ثانوی کے لحاظ سے افضل ہے؟

**جواب:** ہمارے نزدیک خاتون کے لیے اس جگہ نماز پڑھنا افضل ہے جو پردہ اور اجنبی کی نگاہوں سے دور ہو، اور یہ حالت بعض مساجد اور مقامات پر حاصل ہوتی ہے اور کچھ مقامات پر موجود نہیں ہوتی لہٰذا عورت کا اپنے گھر میں ہی نماز پڑھنا افضل ہے۔

**سوال:** میرا سوال نماز کے دوران خاتون کے حجاب کے متعلق ہے اگر خاتون ایسی جگہ نماز پڑھ رہی ہوں جہاں کوئی نا محرم اسے دیکھنے والا نہ ہو یا اُس



جگہ اندھیرا ہو تو کیا خاتون کے لیے اپنے جسم یا سر کے کچھ حصے سے حجاب ہٹانا جائز ہے؟ یا اس حالت میں بھی اس پر ویسے ہی پورے جسم کو ڈھانپنا ضروری ہے جیسے کوئی نا محرم دیکھ رہا ہو تو ڈھانپنا واجب ہے؟

**جواب:** خاتون پر نماز کے دوران اپنے چہرے کے علاوہ پورے جسم کو ڈھانپنا واجب ہے اور احتیاط مستحب کی بنا پر چہرے کے جتنے حصے کا وضو میں دھونا واجب ہے اس کے علاوہ بھی کچھ حصے کو نماز کے دوران ڈھانپا جائے۔ اسی طرح بازوں کو کلائیوں تک ڈھانپنا واجب ہے جبکہ ہاتھوں کو ڈھانپنا واجب نہیں ہے اور پنڈلیوں کی ابتدا یعنی ٹخنوں سے لے کر اوپر تک پورے جسم کو ڈھانپنا واجب ہے اور اگر کوئی نامحرم دیکھنے والا نہ ہو تو قدموں کو ڈھانپنا واجب نہیں ہے لیکن اگر کوئی نامحرم دیکھ رہا ہو تو دونون قدموں کو ڈھانپنا واجب ہے، خاتون پر واجب ہے کہ ایسے چادر اوڑھے جو اس کی جلد کے رنگ کو ڈھانپ دے اور اندر سے جسم کی ساخت بھی دکھائی نہ دے۔

**سوال:** نماز جماعت میں شرط ہے کہ مردوں اور عورتوں کے درمیان ایسی روکاوٹ ہو جو پردے کا کام کرے کیا وہ رکاوٹ شیشہ یا جالی وغیرہ ہو سکتی ہے جس کی دوسری طرف دیکھا جا سکتا ہے اور اسی طرح کیا ایسی رکاوٹ کافی ہے جو بلندی میں اتنی کم اونچی ہو کہ اگر کوئی شخص کھڑا ہو تو وہ اس رکاوٹ کے پیچھے موجود افراد کو دیکھ سکتا ہو؟

**جواب:** اگر خواتین مردوں کے پیچھے ہیں تو کسی رکاوٹ کی ضرورت نہیں ہے اگر خواتین مردوں کے ایک طرف کھڑی ہیں تو اس وقت کسی ایسی رکاوٹ کا ہونا ضروری ہے جو پردے کا کام دے لیکن یہ ضروری نہیں کہ وہ رکاوٹ ایسی ہو کہ جس سے دوسری طرف نہ دیکھا جا سکے۔

**سوال:** دیکھا جاتا ہے کہ بعض خواتین حجاب نہیں کرتی یا ان کے کچھ بال نظر آرہے ہوتے ہیں اسی طرح کچھ خواتین نے جرابیں نہیں پہنی ہوتیں اس صورت میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا کیا حکم ہو گا؟

**جواب:** جواب: شرعی نقطہ نظر کے حوالے سے عورت کا اپنے بالوں اور قدموں کو چھپانا واجب ہے اور اگر کسی عذر شرعی کا احتمال ہو تو انھیں روکنا واجب نہیں ہے لیکن اگر انسان کو یہ احتمال ہو کہ اس کے منع کرنے کا کوئی اثر ہوگا تو روکنا واجب ہے۔

**سوال:** عورت کے لئے ایسے سنڈل پہننے کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے جس سے ایسی آواز آتی ہو جو مردوں کو اپنی طرف متوجہ کرتی ہے؟



**جواب:** اگر یہ آواز مردوں کے شہوانی جذبات کو مشتعل کرتی ہو تو اس کا پہننا جائز نہیں ہے۔

**سوال:** نماز کے دوران عورت کے بالوں یا جسم کا کوئی جزو ظاہر ہو جائے مثال کے طور پر قنوت کے لیے ہاتھ بلند کرتے ہوئے بازوؤں کا کچھ حصہ ظاہر ہو جاتا ہے تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

**جواب:** علم نہ ہونے کی صورت میں اس کی نماز صحیح ہے، جب بھی اسے اس حصہ کے ظاہر ہونے کا علم ہو اسے چھپا لینا چاہیے۔

**سوال:** کیا عورت کے لیے باریک جرابوں سے اپنے پاؤں کا پردہ کرنا کافی ہے؟

**جواب:** عورت پر واجب ہے کہ وہ اپنے پاؤں کو مرد کی نگاہ سے اس طرح پوشیدہ رکھے کہ اس کی جلد نظر نہ آئے، اور اگر جلد نظر آرہی ہو تو اسے پردہ نہیں کہا جائے گا۔

**سوال:** کربلا کی جانب پیدل چلتے ہوئے بعض خواتین بیمار ہو جاتی ہیں کیا ان کے لیے جائز ہے کہ وہ کسی مرد سے انجکشن لگوائیں؟

**جواب:** خاتون نرس کی یا اس کی مانند خواتین (جنہیں انجکشن لگانا آتا ہو) کی موجودگی میں مرد کا عورت کو انجکشن لگانا جائز نہیں ہے۔

**سوال:** کیا ممیّز بچے کی تلاشی خاتون لے سکتی ہے؟

**جواب:** جائز نہیں ہے، لیکن اضطراری صورت میں جائز ہے۔

**سوال:** اگر خاتون زائرہ نے چادر یا جراب نہ پہنی ہو تو کیا حرم کے خادمین کے لیے جائز ہے کہ اسے حرم میں داخل ہونے سے روکیں؟

**جواب:** حرم مقدس کے منتظمین کو چاہیے کہ حرم کے تقدس کا خیال رکھتے ہوئے ان چیزوں کی تعلیمات کے لیے کوشش کریں۔

Ameerul-Mumineen Center for Translation
قسم الشؤون الدينية / شعبة التبليغ
www.imamali-a.com
tableegh@imamali.net
07700554186



قسم الشؤون الدينية
شعبة التبليغ
سلسلة إصدارات المناسبات السنوية
١٠١

# شرعی مسائل برائے خواتین